الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**khalid akbar**	Serial No :	**13972**
Address :	**shahdara lahore**	Date :	**11/4/2011**
Subject :	**WIRASAT**	Contact No:	
Writer :	ظہیر یونس	Email :	

In the life of my father i and brother built somme rooms on land owned by my father.Now after the of mother and father wheather my sisters can clim their islamic right in constructed area.Kindly guide me. It has already been requested through tis form. Thanks

والد صاحب کی زندگی میں میں اور میرے بھائی نے والد صاحب کی زمین پر چند کمرے تعمیر کیئے تھے۔ اب والدین کی وفات کے بعد اس تعمیر شدہ جگہ میں کیا میری بہنیں اپنا اسلامی حق رکھتی ہیں یا نہیں؟ براہِ کرم رہنمائی فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر سائل اور اسکا بھائی والد کے زیرِ کفالت ہوں تو والد صاحب کی حیات میں سائل اور اس کے بھائی نے والد صاحب کی زمین پر جو کمرے تعمیر کیئے تھے وہ بیٹوں کی طرف سے اپنے والدِ محترم کے ساتھ تبرّع، احسان اور تعاون ہونے کی بناء پر والد صاحب کی ملک ہو گئے تھے اور جب تک وہ حیات رہے وہ تنہا ہی ان کمروں کے مالک رہے۔ اس لئے اب ان کی وفات کے بعد یہ تمام کمرے زمین سمیت ان کے ترکہ میں شمار ہو کر ان کی تمام اولاد بیٹے، بیٹیوں میں حسبِ حصص تقسیم ہوں گے،

کما فی الشامیۃ: (مطلب اجتمعا فی دار الخ) ثم ھذا فی غیر الابن مع ابیہ، لما فی القنیۃ الاب وابنہ یکتسبان فی صنعۃ واحدۃ ولم یکن لہما شئ فالکسب کلہ للاب ان کان الابن فی عیالہ لکونہ معینا لہ الخ۔ (۳۲۵/۴)۔ واللہ أعلم بالصواب۔

ظہیر یونس عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۹
۵ شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۶ شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۳۹۷۲
تاریخ ۱۵/۸/۱۴۳۳ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

1/7/12